التصدیق لدفع التلبیسات
یعنی
امام اہلسنت غزالی زماں حضرت
علامہ سید احمد سعید کاظمی قدس سرہ العزیز کے ترجمۃ القرآن
البیان
کی
اکابر علمائے امت اور صلحائے ملت
کی طرف سے تحسین و تائید
ناشر
کاظمی پبلی کیشنز جامعہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان

التصدیقات لدفع التلبیسات

یعنی

امام اہلسنت غزالیٔ زماں حضرت

علامہ سید احمد سعید کاظمی قدس سرہ العزیز کے ترجمۃ القرآن

البیان

کی

اکابر علمائے امت اور صلحائے ملت

کی طرف سے تحسین و تائید

ناشر

کاظمی پبلی کیشنز جامعہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان

نام کتاب	التصدیقات لدفع التلبیسات
مرتب	جانشین غزالی زماں حضرت علامہ سید مظہر سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ
بار	اول
ہدیہ	
صفحاتِ کتاب	312
سنِ اشاعت	2004ء
بائنڈنگ	مشتاق بک بائنڈنگ ہاؤس، ملتان

☆ ملنے کا پتہ ☆

مکتبہ مہریہ کاظمیہ جامعہ اسلامیہ انوار العلوم، ملتان

ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور

فرید بک سٹال، لاہور

مکتبۃ المدینہ، اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان

کتب خانہ حاجی مشتاق احمد، اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان

کتاب خانہ حاجی نیاز احمد، بوہڑ گیٹ، ملتان

SAIYED MOHAMMED MADANI
ASHRAFI JILANI
Post. KICHHAUCHHA SHARIF,
Dist. FAIZABAD (U.P.) PIN 224155 (INDIA)

سید محمد مدنی اشرفی جیلانی
پوسٹ کچھوچھا شریف، ضلع فیض آباد، یوپی۔ (انڈیا)

SAIYED MOHAMMED MADANI
ASHRAFI JILANI
MADANI MANSION, OPP. PREYAS HIGH SCHOOL,
KHANPUR, AHMEDABAD-380 001. (GUJARAT)

۷۸۶

۹۲

مستغنی عن الالقاب گرامی قدر و منزلت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مزاج ہمایوں؟۔۔۔۔۔۔ کثرت مشاغل کے سبب جواب میں قدرے تاخیر ہوگئی اس کے لئے معذرت خواہ ہوں۔۔ ''والعذر عند کرام الناس مقبول''

مجھے امید ہے کہ نقد و نظر کے جذبہ فراواں کے ساتھ بہ نظر غائر آپ میرے جواب کو ملاحظہ فرمائیں گے اور کہیں بھی اگر ذرہ برابر فکری کجی ۔۔یا۔۔ اسلوب بیان میں خامی نظر آئے گی اسے درست فرمالیں گے۔ اور پھر اس سے مجھے باخبر کر کے شکریہ کا موقع عطا فرمائیں گے۔

اس جواب میں اگر میں نے کہیں خطا کی ہے تو یقیناً یہ میرے نفس کا دھوکہ ہے اور میری کم علمی کا نتیجہ ہے اس صورت میں آپکی مخلصانہ مدلل اصلاح میری دستگیری کیلئے کافی ہے اس جواب کی وصولیابی کی اطلاع اور اس کے تعلق سے آپکی گرانقدر تحریری رائے کا شدت سے انتظار رہے گا۔

۔۔۔اس مقام پر میں اپنے ایک خاص نقطہ نظر سے آپ کو باخبر کرنا چاہتا ہوں جسے ملاحظہ کر لینے کے بعد اس ریمارک کی بنیادی وجہ آپ پر ظاہر ہو جائے گی جو میں نے حضرت شیخ اکبر قدس سرہ کی طرف منسوب ایک عبارت پر کیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ میرے اس زاویہ نگاہ کے تعلق سے بھی مجھے اپنی رائے سے نوازیں گے۔۔۔۔ مسلمہ عظمت و شخصیت کے حامل جو بزرگان دین ہیں اگر ان میں کسی کی ذات کی طرف کسی ایسے قول ۔۔یا۔۔ عمل کا انتساب کیا گیا ہو جو اپنے اندر واضح طور پر شرعی ۔۔یا۔۔ عقلی قباحت رکھتا ہو اور اس میں ایسی توجیہ ممکن نہ ہو جو ہر خاص و عام کے لئے اطمینان بخش ہو سکے تو بجائے اس کے کہ اس کی تاویل و توجیہ میں

دماغ سوزی کی جائے اور ذہنی جولانیت کا مظاہرہ کیا جائے بہتر یہ ہے کہ اس انتساب کی صحت سے انکار کردیا جائے اور اس کو الحاقی قرار دے کر قصہ وہیں ختم کر دیا جائے۔۔۔اسی بناء پر میں اس روایت کو بھی جعلی اور فرضی سمجھتا ہوں جو بعض کتابوں میں حضرت ابوبکر شبلی قدس سرہ اور بعض کتابوں میں حضرت غریب نواز قدس سرہ کی طرف منسوب ہے کہ ایک مرید ہونے کے ارادہ سے آنے والے کی اپنی ذات سے کمال عقیدت کا امتحان لینے کے لئے اپنا کلمہ پڑھوایا ایک روایت کی بنیاد پر حضرت شبلی قدس سرہ نے اس آنے والے سے لاالہ الا اللّٰہ شبلی رسول اللّٰہ اور دوسری روایت کی بنیاد پر حضرت غریب نواز نے اس سے لاالہ الا اللّٰہ چشتی رسول اللّٰہ پڑھنے کو کہا اور اس نے ان کے فرمانے پر پڑھا بھی۔۔۔اپنی ذات سے کمال عقیدت کا امتحان لینے کے لئے خود کفر بولنا اور سامنے والے سے کفریہ کلمات نکلوانا ان نفوس قدسیہ رکھنے والوں سے ہرگز ممکن نہیں۔امتحان لینے کا وہ طریقہ جو امتحان لینے والے اور امتحان دینے والے دونوں کو کافر بنا دے نہ شرعاً صحیح ہو سکتا ہے اور نہ عقلاً معقول۔۔۔اس طرح کے فرضی واقعات کی بعید از قیاس تاویلات کر کے اس کو درست قرار دینے کی کوشش کو کبھی بھی بہ نظر استحسان نہیں دیکھنا چاہئے۔۔۔

دوسری ضروری بات یہ ہے کہ مجھے پاکستان کا تو حال معلوم نہیں مگر ہندوستان میں اپنے کو محبان اعلیٰ حضرت (قدس سرہ) کہنے والوں میں بعض ایسے لوگ ہیں جن کے نزدیک اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی زبان وقلم سے خطا کا صدور ممکن بالذات تو ہے مگر ممتنع بالغیر ہے۔۔۔اس بات کو تو وہ ان لفظوں میں صاف صاف نہیں کہتے مگر جن لفظوں میں ادا کرتے ہیں اس کا حاصل یہی ہے اور پھر اسی بات کو وہ دوسروں سے عقیدے کے طور پر منوانا چاہتے ہیں ان کے نزدیک ائمہ مجتہدین علیہم الرحمۃ والرضوان سے تو خطا ہو سکتی ہے مگر اعلیٰ حضرت قدس سرہ سے نہیں ہو سکتی۔اس پر غضب کی بات یہ ہے کہ جو ان کے ان لایعنی مفروضات کو نہ مانے اس کو اعلیٰ حضرت قدس سرہ کا گستاخ قرار دے کر اس کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔

مولیٰ تعالیٰ انہیں سمجھ دے کہ وہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی محبت کے نام پر ان کے تعلق سے ایسے خیالات

کا اظہار نہ کریں جس سے خود اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی روحانیت ان سے بیزار ہو جائے۔۔۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ میدان قیامت میں اعلیٰ حضرت قدس سرہ ان کے ساتھ وہی سلوک کریں جو سلوک حضرت موسیٰ علیہ السلام یہودیوں کے ساتھ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام عیسائیوں کے ساتھ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم غالی شیعوں کے ساتھ فرمانے والے ہیں۔

والسلام

محتاج دعا